

Para 7

Sipara 7 of 30 · 149 Ayahs · Translation: Urdu

Al-Maaida

82

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدُوًّا لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ ۖ اَلْيَهُودَ ۖ ۚ وَالَّذِينَ اُشْرَكُوا ۚ ۚ وَلَتَجِدَنَّ
اَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً ۚ ۚ لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ ۚ اَلَّذِينَ قَالُوا ۚ ۚ اِنَّا نَصْرِي ۚ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قَسِيْسِيْنَ
وَرُهْبَانًا ۚ ۚ ۚ وَانَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

(اے پیغمبر ﷺ!) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لیے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے

83

وَإِذَا سَمِعُوا ۚ ۚ مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا ۚ ۚ
مِنَ الْحَقِّ ۚ ۚ يَقُولُونَ رَبَّنَا ءَامَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پہلے) پیغمبر (محمد ﷺ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی اور وہ (خدا کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے

84

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ
الصَّالِحِينَ

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ خدا پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں اور ہم امید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا

فَأَثْبَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا ۚ جَنَّتٍ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ

تو خدا نے ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور نیکو کاروں کا یہی صلہ ہے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَكَذَّبُوا ۚ بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ لَا تُحَرِّمُوا ۚ طَيِّبَاتٍ مَّا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

مومنو! جو پاکیزہ چیزیں خدا نے تمہارے لیے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ خدا حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

وَكُلُوا ۚ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا ۚ طَيِّبًا ۚ ۚ وَاتَّقُوا ۚ اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ ۚ مُؤْمِنُونَ

اور جو حلال طیب روزی خدا نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور خدا سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۚ فَكَفَرْتُمْ ۚ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۚ ۚ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ۚ ذَلِكَ كَفْرَةٌ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ ۚ وَأَحْضُوا ۚ أَيْمَانَكُمْ ۚ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ ءَايَتِهِ ۚ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

خدا تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح خدا تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلُمُ رِجْسٌ ۚ مِّنْ عَمَلٍ
الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پاسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ
نجات پاؤ

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدُوَّةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں خدا کی یاد
سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیئے

وَأَطِيعُوا ۚ اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ الرَّسُولَ وَأَحْذَرُوا ۚ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا ۚ ۚ إِنَّمَا عَلَى
رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ

اور خدا کی فرمانبرداری اور رسول (خدا) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو اگر منہ پھيرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے
پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ وَعَمِلُوا ۚ الصَّلٰحٰتِ جُنَاحٌ ۚ ۚ فِيمَا طَعِمُوا ۚ ۚ إِذَا مَا اتَّقَوْا ۚ ۚ
وَعَامَنُوا ۚ ۚ وَعَمِلُوا ۚ الصَّلٰحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا ۚ ۚ وَعَامَنُوا ۚ ۚ ثُمَّ اتَّقَوْا ۚ ۚ وَأَحْسَنُوا ۚ ۚ وَاللَّهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جب کہ انہوں نے پرہیز
کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کیے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی اور خدا نیکو کاروں کو
دوست رکھتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ ۚ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ ۚ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ ۚ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ ۚ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ

مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو خدا تمہاری آزمائش کرے گا (یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے) تا کہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ لَا تَقْتُلُوا ۚ الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۚ وَمَن قَتَلَهُ ۚ مِنكُمْ مُّتَعَمِّدًا ۚ فَجَزَاءٌ ۚ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعْمِ يَحْكُمُ بِهِ ۚ ذَوَا عَدْلٍ ۚ مِّنكُمْ هَدِيَّةً ۚ أَوْ كَفَرَةٌ ۚ طَعَامُ مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا ۚ لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۚ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ۚ وَمَن عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ۚ ذُو انْتِقَامٍ

مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چارپایہ جسے تم میں دو معتبر شخص مقرر کردیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ) چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا وہ خدا نے معاف کر دیا اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو خدا اس سے انتقام لے گا اور خدا غالب اور انتقام لینے والا ہے

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ ۚ مَتَّعًا ۚ لَّكُمْ وَاللَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا ۚ وَاتَّقُوا ۚ اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

تمہارے لیے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لیے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں رہو تم پر حرام ہے اور خدا سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو

﴿۹﴾ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَمًا ۖ لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ

وَالْقَلِيدَ ﴿۱۰﴾ ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا ﴿۱۱﴾ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

خدا نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لیے موجب امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے خدا سب کو جانتا ہے اور یہ کہ خدا کو ہر چیز کا علم ہے

أَعْلَمُوا ﴿۱۲﴾ أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ ﴿۱۳﴾ رَحِيمٌ ﴿۱۴﴾

جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ خدا بخشنے والا مہربان بھی ہے

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ ﴿۱۵﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ

پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام خدا کا پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ﴿۱۶﴾ فَاتَّقُوا ﴿۱۷﴾ اللَّهَ يَأُوْءِلَى الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ

کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے تو عقل والو خدا سے ڈرتے رہو تاکہ رستگاری حاصل کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا ﴿۱۸﴾ لَا تَسْأَلُوا ﴿۱۹﴾ عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدَ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا ﴿۲۰﴾ عَنْهَا حِينَ يُنْزِلُ الْقُرْءَانَ تُبَدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ﴿۲۱﴾ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۲۲﴾

مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی (اب تو) خدا نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور خدا بخشنے والا بردبار ہے

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ ۚ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا ۚ بِهَا كُفْرِينَ

اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے

مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ ۚ بَحِيرَةٍ ۚ وَلَا سَائِبَةٍ ۚ وَلَا وَصِيلَةٍ ۚ وَلَا حَامٍ ۚ ۚ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

خدا نے نہ تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام بلکہ کافر خدا پر جھوٹ افترا کرتے ہیں اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا ۚ إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَىٰ الرَّسُولِ قَالُوا ۚ حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَاءَنَا ۚ أُولَٰئِكَ كَانَ ءَابَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا ۚ وَلَا يَهْتَدُونَ

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مِّنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۚ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے آگاہ کرے گا (اور ان کا بدلہ دے گا)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ شَهِدَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ
 ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ ءَاخِرَانِ مِّنْ غَيْرِكُمْ إِن أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَبْتُمُ
 مُصِيبَةَ الْمَوْتِ ۚ تَحْبِسُونَهُمَا مِن ۚ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لَا
 نَشْتَرِي بِهِ ۚ ثُمَّ ۚ ا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ وَلَا نَكْتُمُ شَهِدَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا ۚ ا لَمِنَ آلِ ءَاثِمِينَ

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آوجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے

فَإِنْ عَثَرَ عَلَى أَنَّهُمَا أَسْتَحَقَّا ۚ ا فَاخِرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ أَشْتَقَّ
 عَلَيْهِمُ الْأَوَّلِينَ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهِدْتِنَا أَحَقُّ مِّنْ شَهِدَتِهِمَا وَمَا أَعْتَدِينَا إِنَّا إِذًا ۚ ا
 لَمِنَ الظَّالِمِينَ

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے) قرابت قریبہ رکھتے ہوں پھر وہ خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے بہت اچھی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں

ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يَّاتُوْا ۚ بِالْشَّهَدَةِ عَلٰى وَجْهٍ اَوْ يَخَافُوْا ۚ اَنْ تُرَدَّ اَيْمٰنُ ۚ ا بَعْدَ
 اَيْمٰنِهِمْ ۚ ا وَاتَّقُوْا ۚ ا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۚ ا ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ

اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی اور خدا سے ڈرو اور اس کے حکموں کو (گوش ہوش سے) سنو اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

﴿ يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ ﴾ ﴿ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ﴾ ﴿ إِنَّكَ أَنْتَ عَْلَمُ

الْغُيُوبِ

(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن خدا پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں توہی غیب کی باتوں سے واقف ہے

إِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَلَدَتِكَ إِذْ أُيِّدْتُكَ بِرُوحِ
الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ﴿١﴾ ﴿ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ
وَالْإِنْجِيلَ ﴿٢﴾ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا ﴿٣﴾
بِإِذْنِي ﴿٤﴾ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ﴿٥﴾ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ﴿٦﴾ وَإِذْ كَفَفْتُ
بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا ﴿٧﴾ مِنْهُمْ إِنَّ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ ﴿٨﴾
مُبِينٌ ﴿٩﴾

جب خدا (عیسیٰ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری مدد کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مردے کو میرے حکم سے (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ صریح جادو ہے

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّ ﴿١﴾ أَنْ ءَامِنُوا ﴿٢﴾ بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا ﴿٣﴾ ءَامَنَّا وَأَشْهَدُ بِأَنَّا
مُسْلِمُونَ

اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يُعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً؟^۱ مِّنَ السَّمَاءِ؟^۲ قَالَ اتَّقُوا^۳ اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ

(وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا سے ڈرو

قَالُوا؟^۱ نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ

وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً؟^۱ مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا؟^۲ لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَءَايَةً؟^۳ مِّنْكَ؟^۴ وَأَرْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّزُقِينَ

(تب) عیسیٰ بن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لیے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لیے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے

قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنْزِلُهَا عَلَيْكُمْ^۱ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ؟^۲ عَذَابًا؟^۳ لَا أُعَذِّبُهُ؟^۴ أَحَدًا؟^۵ مِّنَ الْعَالَمِينَ

خدا نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّي إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ
 اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَنكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۖ إِن كُنْتُ قُلْتُهُ ۖ فَقَدْ
 عَلِمْتَهُ ۖ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب خدا فرمائیے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ خدا کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا بے شک تو علام الغیوب ہے

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ ۖ أَنِ اعْبُدُوا ۖ اللَّهُ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ
 شَهِيدًا ۚ مَا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۖ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ شَهِيدٌ

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ تم خدا کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبردار ہے

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۖ لَهُمْ جَنَّاتٌ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا ۖ عَنْهُ ۖ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

خدا فرمائیے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌۙ

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر خدا ہی کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

Al-An'aam

1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ
الْظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۚ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۚ رَبِّهٖمْ یَعْدِلُوْنَ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) خدا کے برابر ٹھہراتے ہیں

2

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ۚ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا ۙ اَۤیَّهَا ۚ وَاَجَلٌۭ ۙ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ۚ ثُمَّ اَنْتُمْ
تَمْتَرُوْنَ

وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافرو خدا کے بارے میں) شک کرتے ہو

3

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ۚ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ

اور آسمانوں اور زمین میں وہی (ایک) خدا ہے تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے

4

وَمَا تَأْتِيْهِمْ مِّنْ ءَایَةٍۢ ۙ مِّنْ ءَایٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا ۙ عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ

اور خدا کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں

5

فَقَدْ كَذَبُوْا ۚ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ فَسَوْفَ یَأْتِيْهِمْ اَنْۢ اَبَۤوْا ۚ مَا كَانُوْا ۙ بِهٖۚ

یَسْتَهْزِءُوْنَ

جب ان کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزا کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا

أَلَمْ يَرَوْا؟ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ؟ مَكَانُهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ يُمَكِّنْ لَكُمْ
وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا؟^۱ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ
بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ؟ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے
تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے
(مکانوں کے) نیچے بہہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا؟^۱ فِي قِرْطَاسٍ؟ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا؟^۲ إِنَّ هَذَا
إِلَّا سِحْرٌ؟^۳ مُبِينٌ؟^۴

اور اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے بھی ٹٹول لیتے تو جو کافر ہیں وہ
یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور) صریح جادو ہے

وَقَالُوا؟^۱ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ؟^۲؟ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا؟^۳ لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ

اور کہتے ہیں کہ ان (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا) اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی
فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا؟^۱ لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا؟^۲ وَلَلْبَسْنَاهُ عَلَيْهِمْ مَا يَلْبَسُونَ

نیز اگر ہم کسی فرشتہ کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبہ میں پھر
انہیں ڈال دیتے

وَلَقَدْ أَسْتَهْزِئُ بِرُسُلٍ؟^۱ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا؟^۲ مِنْهُمْ مَا كَانُوا؟^۳ بِهِ؟^۴
يَسْتَهْزِءُونَ

اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو
تمسخر کی سزا نے آگھیرا

11

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ أَنْظِرُوا؟ كَيْفَ كَانَ عِقَابُ الْمُكَذِّبِينَ

کہو کہ (اے منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا

12

قُلْ لِّمَن مَّا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ؟ قُلْ لِلَّهِ؟ كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ؟
لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ؟ الَّذِينَ خَسِرُوا؟ أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

(ان سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہہ دو خدا کا اس نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے

13

؟ وَلَهُ؟ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ؟ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے اور وہ سنتا جانتا ہے

14

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ اتَّخَذُ وَلِيًّا؟ فَاطِرِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ؟ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ؟ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

کہو کیا میں خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی تو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر!) مشرکوں میں نہ ہونا

15

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ؟

(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے

16

مَنْ يُصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ؟ فَقَدْ رَحِمَهُ؟ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ

جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر خدا نے (بڑی) مہربانی فرمائی اور یہ کھلی کامیابی ہے

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ ۚ فَلَا كَاشِفَ لَهُ ۖ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ ۚ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ

اور اگر خدا تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا اور خبردار ہے

قُلْ أَيْ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَدَةً ۚ قُلِ اللَّهُ ۚ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ ۚ وَمَنْ بَلَغَ ۚ أَتُنْكُمُ لِلشَّهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَىٰ ۚ قُلِ لَا أَشْهَدُ ۚ قُلِ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُهُ ۚ وَحْدَهُ ۚ وَإِنِّي بَرِيءٌ ۚ مِمَّا تُشْرِكُونَ

ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس کی شہادت ہے کہہ دو کہ خدا ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے اور یہ قرآن مجھ پر اس لیے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کردوں کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ خدا کے ساتھ اور بھی معبود ہیں (اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ ۚ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۚ الَّذِينَ خَسِرُوا ۚ أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے پیغمبر ﷺ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے خدا پر جھوٹ افتراء کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ۖ ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ أَئِنَّ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ
تَزْعُمُونَ

اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کو تمہیں دعویٰ تھا

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا ۖ وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ

تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اس کے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ کہیں خدا کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم شریک نہیں بناتے تھے

أَنْظِرْ كَيْفَ كَذَبُوا ۖ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا ۖ يَفْتَرُونَ

دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ
وَقْرًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا ۖ كُلَّ آيَةٍ ۖ لَا يُؤْمِنُوا ۖ بِهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ
الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ إِنَّ هَذَا إِلَّا أَسْطِيرُ الْأَوَّلِينَ

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان رکھتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ ان کو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے (کہ سن نہ سکیں) اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں۔ یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْوَنَ عَنْهُ ۖ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ

وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بے خبر ہیں

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ يُوقَفُوا ۚ عَلَى النَّارِ فَقَالُوا ۚ يَلَيْتَنَّا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہوجائیں

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوا ۚ يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَوْ رُدُّوا ۚ لَعَادُوا ۚ لِمَا نُهُوا ۚ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہوگیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں

وَقَالُوا ۚ إِنَّ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ

اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ يُوقَفُوا ۚ عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا ۚ بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا ۚ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق ہے) خدا فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب (کے مزے) چکھو

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا ۚ بِلِقَاءِ اللَّهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ بَغْتَةً ۖ قَالُوا ۚ
يُحْسِرَتْنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا
يَزِرُونَ

جن لوگوں نے خدا کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھائے میں آگئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں
آموجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ (پائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے
(اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ ۚ وَلَهُوَ ۚ ۚ وَاللَّادَارُ ۚ آخِرَةُ خَيْرٌ ۚ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۚ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغولہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لئے جو (خدا
سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ ۚ لَيَحْزَنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ ۚ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بَأْيَتِ اللَّهِ
يَجْحَدُونَ

ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم خدا کی
آیتوں سے انکار کرتے ہیں

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ ۚ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا ۚ عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا ۚ وَأُوذُوا ۚ حَتَّىٰ أَتَاهُمْ
نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَّبَائِ ۚ الْمُرْسَلِينَ

اور تم سے پہلے کبھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس
ہماری مدد پہنچتی رہی اور خدا کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ
چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو)

وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ أُسْتَطِغْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا ۚ فِي الْأَرْضِ أَوْ
سُلَمًا ۚ فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۚ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَى ۚ فَلَا
تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر خدا چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا

ۚ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۚ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ

بات یہ ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں اور مردوں کو تو خدا (قیامت ہی کو) اٹھائے گا۔ پھر اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے

وَقَالُوا ۚ لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ ۚ مِّن رَّبِّهِ ۚ ۚ قُلْ إِنْ اللَّهُ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنْزِلَ آيَةً ۚ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

اور کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے پاس کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ خدا نشانی اتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ ۚ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَلُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا
فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ

اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا (حیوان) یا دو پروں سے اڑنے والا جانور ہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا ۚ بِآيَاتِنَا صُمُّ ۚ وَبُكْمٌ ۚ فِي الظُّلُمَاتِ ۚ مَن يَشَاءِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ
يَجْعَلْهُ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اس کے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے) جس کو
خدا چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنِ اتَّكُمُ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَّكُمُ السَّاعَةُ ۖ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ
صَادِقِينَ

کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر خدا کا عذاب آجائے یا قیامت آموچود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) خدا کے سوا کسی
اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ)

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِن شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ

بلکہ (مصیبت کے وقت تم) اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو۔ وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دور
کردیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ ۖ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُم بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں اور
تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا ۚ وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا
كَانُوا ۚ يَعْمَلُونَ

تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے۔ مگر ان کے دل ہی سخت ہو گئے تھے۔ اور جو وہ
کام کرتے تھے شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا

فَلَمَّا نَسُوا ۚ مَا ذُكِّرُوا ۚ بِهِ ۚ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا ۚ بِمَا أُوتُوا ۚ أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً ۚ فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کہے گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ اور سب تعریف خدائے رب العالمین ہی کو (سزاوار ہے)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِهِ ۚ أَنْظَرُ كَيْفَ نُصَرِّفُ آلَاءِيتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ

(ان کافروں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر خدا تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو خدا کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ ردگردانی کرتے ہیں

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ

کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر خدا کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ فَمَنْ ءَامَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں گے

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا ۚ بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا ۚ يَفْسُقُونَ

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب ہوگا

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۚ إِن تَبِعُوا إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (خدا کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والے برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا ۚ إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ ۚ وَلِيٌّ ۚ وَلَا شَفِيعٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

اور جو لوگ جو خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کر دو تاکہ پرہیزگار بنیں

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۚ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ

اور جو لوگ صبح وشام اپنی پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اس کی ذات کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو۔ ان کے حساب (اعمال) کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی جوابدہی ان پر کچھ نہیں (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے

وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ ۚ لِّيَقُولُوا ۚ أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ۚ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولت مند ہیں وہ غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے ہم میں سے فضل کیا ہے (خدا نے فرمایا) بھلا خدا شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ ۚ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ
الرَّحْمَةَ ۚ أَنَّهُ ۚ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا ۖ۱۱ بَجَهْلَةٍ ۚ ثُمَّ تَابَ مِنْ ۚ۱۱ بَعْدِهِ ۚ وَأَصْلَحَ
فَأَنَّهُ ۚ۱۱ غَفُورٌ ۚ۱۱ رَحِيمٌ ۚ۱۱

اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو خدا نے
اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد
توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے

وَكَذَلِكَ نَفْصِلُ الْأَيَّاتِ لِمَن تَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ

اور اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو) اور اس لئے کہ گنہگاروں کا رستہ
ظاہر ہو جائے

قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ ۚ قَدْ
ضَلَلْتُ إِذًا ۖ۱۱ وَمَا أَنَا ۚ۱۱ مِنَ الْمُهْتَدِينَ

(اے پیغمبر! کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ (یہ بھی)
کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ
رہوں

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ ۚ۱۱ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ۱۱ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ۱۱۱۱۱
الْحُكْمُ لِلَّهِ ۚ۱۱ يَقُصُّ الْحَقَّ ۚ۱۱ وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِيلِينَ

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز (یعنی عذاب) کے لئے
تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور
وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۖ لَاقْضَى الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
بِالظَّالِمِينَ

کہہ دو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہوچکا ہوتا۔ اور خدا ظالموں سے خوب واقف ہے

ۚ وَعِنْدَهُ ۚ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا
تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ ۚ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ ۚ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا
فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۚ

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔ اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ۚ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کرلیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) معین مدت پوری کردی جائے پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے ہو (ایک ایک کرکے) بتائے گا

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کرلیتے ہیں اور وہ کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے

ثُمَّ رُدُّوْا۟ ۚ اِلٰى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقُّ ۚ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ

پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق خدا تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے

قُلْ مَنْ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْهُ ۚ تَضَرُّعًا ۙ وَخُفْيَةً ۚ لَّئِنْ اُنْجَيْنَا مِنْ هٰذِهِ ۚ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر خدا ہم کو اس (تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اس کے بہت شکر گزار ہوں

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ۚ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ

کہو کہ خدا ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے۔ پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا ۙ اَمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتَ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبَسَكُمْ شِيْعًا ۙ اَمْ وِيْذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۚ اَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ

کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزہ چکھادے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں

وَكَذَّبَ بِهٖ ۚ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۚ

اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں

لِّكُلِّ نَبَاٍ ۚ مُّسْتَقَرٌّ ۚ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِيْ ءَايَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا[ۙ] فِيْ حَدِيثٍ غَيْرِهِ[ۚ] [ۙ] وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِىْ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان سے الگ ہوجاؤ یہاں تک کہ اور باتوں میں مصروف ہوجائیں۔ اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ[ۙ] وَلَكِنْ ذِكْرٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جواب دہی نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا[ۙ] دِينَهُمْ لَعِبًا[ۚ] وَلَهْوًا[ۚ] ۖ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا[ۙ] وَذَكَرَ بِهِ[ۙ] أَنْ تَبْسَلَ نَفْسٌ[ۙ] بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ[ۙ] وَلَا شَفِيعٌ[ۙ] ۖ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ عَدْلٍ[ۙ] لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا[ۙ] أُو۟لَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا[ۙ] بِمَا كَسَبُوا[ۙ] ۖ لَهُمْ شَرَابٌ[ۙ] مِّنْ حَمِيمٍ[ۙ] وَعَذَابٌ أَلِيمٌ[ۙ] بِمَا كَانُوا[ۙ] يَكْفُرُونَ

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) خدا کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ ہر چیز (جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے

قُلْ أَدْعُوا^۱ مَنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا اللَّهَ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٌ لَهُ^۲ أَصْحَابٌ^۳ يَدْعُونَهُ^۴ إِلَى الْهُدَىٰ أُتِينَا^۵ قُلْ إِنْ هَدَىٰ اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ^۶ وَأَمْرًا لِنُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

کہو۔ کیا ہم خدا کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا۔ اور جب ہم کو خدا نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو (کیا) ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری ایسی مثال ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو) اور اس کے کچھ رفیق ہوں جو اس کو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو خدا نے بتایا ہے۔ اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم خدائے رب العالمین کے فرمانبردار ہوں

وَأَنْ أَقِيمُوا^۱ الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ^۲ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ^۱ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ^۲ قَوْلُهُ الْحَقُّ^۳ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ^۴ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ^۵ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا (اس دن) اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے اور وہی دانا اور خبردار ہے

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ عَازَرَ اتَّخِذْ أُصْنَامًا ءَالِهَةً^۱ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ^۲

اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تم بتوں کو کیا معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو

وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ

اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۚ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ
الْأَفْلِينَ

(یعنی) جب رات نے ان کو (پردہ تاریکی سے) ڈھانپ لیا (تو آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا۔ کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہوجانے والے پسند نہیں

فَلَمَّا رَأَىٰ الْقَمَرَ بَازِغًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۚ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ
مِنَ الْغَالِغِينَ

پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہوجاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں

فَلَمَّا رَأَىٰ الشَّمْسَ بَازِغَةً ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۚ هَٰذَا أَكْبَرُ ۚ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يُقَوْمُ إِنِّي
بَرِيءٌ ۚ مِمَّا تُشْرِكُونَ

پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو! جن چیزوں کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ۚ وَمَا أَنَا مِنَ
الْمُشْرِكِينَ

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں

وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحْجُّونِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ
بِهِ ۚ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۚ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

اور ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے خدا کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو اس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے۔ اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے۔

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ ۚ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنٌۙ ا ۚ فَاۤیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاٰمَنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو کیونکر ڈروں جب کہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ خدا کے ساتھ شریک بناتے ہو جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیت خاطر) کا مستحق ہے۔ اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ)

الَّذِیْنَ ءَامَنُوْا ۚ وَلَمْ یَلْبِسُوْا ۙ اِیْمٰنَهُمْ بِظُلْمٍ اُو۟لَٰئِكَ لَهُمُ الْاٰمَنُ وَهُمْ مُّهُتَدُوْنَ

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا ان کے امن (اور جمعیت خاطر) ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا ؕ اَتَيْنٰهَا اِبْرٰهٖمَ عَلٰی قَوْمِهٖ ۚ ۚ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ ۚ مِّنْ نَّشَآءٍ ۚ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌۙ

اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کردیتے ہیں۔ بے شک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے

وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ۚ كُلًّا هَدٰیۙنَا ۚ وَنُوْحًا هَدٰیۙنَا مِنْ قَبْلُ ۚ وَمِنْ ذُرِّیَّتِهٖ ۚ دَاوُدَ وَسُلَیْمٰنَ ۚ وَاٰیُوْبَ ۚ وَیُوْسُفَ ۚ وَمُوْسٰی ۚ وَهٰرُونَ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ

اور ہم نے ان کو اسحاق اور یعقوب بخشے۔ (اور) سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں

وَزَكَرِیَّا وَیَحٰیۙی وَعِیْسٰی وَیٰسَ ۚ كُلُّۙۙ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ

اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب نیکوکار تھے

وَاسْمٰعِیْلَ ۚ وَالِیْسَعَ ۚ وَیُوْنُسَ ۚ وَلُوْطًا ۚ ا ۚ وَكُلًّاۙۙ فَضَلْنَا عَلٰی الْعٰلَمِیْنَ

اور اسمعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی

وَمِنْ ءَابَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ

اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا

ذَٰلِكَ هُدَىٰ ٱللَّهِ يَهْدِي بِهِ ۖ مَن يَشَآءُ مِّنْ عِبَادِهِ ۖ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا ۚ لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا ۖ يَعْمَلُونَ

یہ خدا کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے

أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَاهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحُكْمَ وَٱلنُّبُوَّةَ ۚ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا ۖ لَّيْسُوا۟ بِهَا بِكَفِرِينَ

یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں

أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ هَدَى ٱللَّهُ ۚ فَبِهَدْيِهِمْ أَتَقْتَدِهٖ ۚ ۚ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۚ إِن هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِّلْعَٰلَمِينَ

یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے

وَمَا قَدَرُوا ۚ اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۚ اِذْ قَالُوا ۚ مَا اُنْزَلَ اللَّهُ عَلٰی بَشَرٍ ۚ مِّنْ شَيْءٍ ۚ ۚ قُلْ
 مَن اُنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ ۚ مُوسٰی نُورًا ۚ ا وَهَدَّی ۚ لِلنَّاسِ ۚ تَجْعَلُوْنَهٗ ۚ
 قَرَاطِیْسَ تُبَدُوْنَهَا وَتُخَفُّوْنَ کَثِیْرًا ۚ ا ۚ وَعَلِّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا ۚ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ ۚ
 قُلْ اَللّٰهُ ۚ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ

اور ان لوگوں نے خدا کی قدر جیسی جاننی چاہیئے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ خدا نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو۔ اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو) خدا ہی نے (نازل کیا تھا) پھر ان کو چھوڑ دیا کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبَارَكٌ ۚ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ
 وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ ۚ وَهُمْ عَلٰی صَلٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ

اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو) اس لئے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کردو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ کَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ ۚ وَمَنْ
 قَالَ سَاَنْزِلُ مِثْلَ مَا اُنْزَلَ اللّٰهُ ۚ وَلَوْ تَرٰی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمْرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰئِکَةُ
 بَاسِطُوْا ۚ اَیْدِیْهِمْ اَخْرَجُوْا ۚ اَنْفُسُکُمْ ۚ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا کُنْتُمْ
 تَقُوْلُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَکُنْتُمْ عَنْ ءَایٰتِہٖ ۚ تَسْتَكْبِرُوْنَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ افتراء کرے۔ یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب خدا نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں۔ اور کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں اور فرشتے (ان کی طرف عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لئے کہ تم خدا پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرْدَىٰ كَمَا خَلَقْنَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَتَرْكْتُمْ مَا خَوَّلْنَكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۚ
وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَوۗا ۚ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ
وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے

ۚ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۚ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ
الْحَيِّ ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ ۚ فَإِنِّي تُوَفِّكُونَ

بے شک خدا ہی دانے اور گٹھلی کو پہاڑ کر (ان سے درخت وغیرہ) اگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو خدا ہے۔ پھر تم کہاں بھکے پھرتے ہو

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۚ ذَلِكَ تَقْدِيرُ
الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پہاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھہرایا) اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے۔ یہ خدا کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا ۚ بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِّن نَّفْسٍ ۖ وَحِدَةٍ ۖ فَمُسْتَقَرٌّ ۖ وَمُسْتَوْدَعٌ ۖ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَأَخْرَجْنَا بِهِ ۖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ
خَضِرًا ۖ نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا ۖ مُّتْرَاكِبًا ۖ وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ ۖ دَانِيَةٌ ۖ وَجَنَّتٍ ۖ
مِّنْ أَعْنَابٍ ۖ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا ۖ وَغَيْرَ مُتَشَبِهٍ ۖ أَنْظَرُوا ۖ إِلَى
ثَمَرِهِ ۖ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۖ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں۔ اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گاہے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں۔ اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں

وَجَعَلُوا ۖ لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ ۖ وَخَرَقُوا ۖ لَهُ ۖ بَنِينَ وَبَنَاتٍ ۖ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ ۚ
سُبْحَنَهُ ۖ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُصِفُونَ

اور ان لوگوں نے جنوں کو خدا کا شریک ٹھہرایا۔ حالانکہ ان کو اسی نے پیدا کیا اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور (اس کی شان ان سے) بلند ہے

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ اَنّٰی يَكُوْنُ لَهُ ۖ وَلَدٌ ۖ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ ۖ صَحِيۡبَةً ۖ ۚ وَخَلَقَ
كُلَّ شَيْءٍ ۖ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيۡمٌ ۖ

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے)۔ اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔ اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَأَعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۚ

یہی (اوصاف رکھنے والا) خدا تمہارا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے) تو اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ ہر چیز کا نگراں ہے

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

(وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کرسکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کرسکتا ہے اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا ۚ عَلَيْكُمْ بِحَفِيفٍ ۚ

(اے محمد ﷺ! ان سے کہہ دو کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (ان) کو آنکھ کھول کر دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا۔ اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں

وَكَذَلِكَ نَصْرَفُ الْأَعْيَانَ وَلِيَقُولُوا ۚ دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ ۚ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کردیں

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ

اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو۔ اس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکوں سے کنارہ کرلو

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا؟ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا؟ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ
بِوَكِيلٍ؟

اور اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم ان کے داروغہ ہو

وَلَا تَسُبُّوا؟ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا؟ اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ؟ كَذَلِكَ
زَيْنًا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلُهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا؟ يَعْمَلُونَ

اور جن لوگوں کو یہ مشرک خدا کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں خدا کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار ک طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے

وَأَقْسَمُوا؟ بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَنِهِمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ؟ آيَةٌ؟ لَيُؤْمِنَنَّ بِهَا؟ قُلْ إِنَّمَا أَلْءَايَتُ
عِنْدَ اللَّهِ؟ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ

اور یہ لوگ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضروری ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو سب خدا ہی کے پاس ہیں۔ اور (مومنو!) تمہیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بدبخت ہیں کہ ان کے پاس) نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَرَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا؟ بِهِ؟ أَوَّلَ مَرَّةٍ؟ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں